قال الامام الاعظم رضی اللہ عنہ ... الرسول ...
فالامۃ الا اثر فوا بخبر صلی اللہ علیہ

از تصانیف مقبول ایزد منان ناصر دین نبی آخر الزمان امام اعظم

ابو حنیفہ نعمان علیہ الرحمۃ والرضوان کلام ترجمہ مع عربیہ

فقہ اکبر

مع

وصیت

مترجم ترجمہ مولانا عارف باللہ مفتی محمد سعد اللہ سلمہ اللہ تعالیٰ

بفرمائش ناچیز فقیر اللہ سعد عبد القادر و عبد العزیز رحمہم اللہ تعالیٰ ایماناً کاملاً

۱۸۸ ...
در مطبع محمدی لاہور ...

القرآن في معنى الكلام كلها مستوية في الفضيلة والعظمة

قرآن کے بیچ معنی کلام کے برابر ہین فضیلت لفظی اور عظمت معنوی ہین

إلا أن لبعضها فضيلة الذكر وفضيلة المذكور مثل آية الكرسي

مگر بعض کو فضیلت لفظی اور معنوی دونو ہین جیسے آیۃ الکرسی

لأن المذكور فيها جلال الله تعالى وعظمته وصفاته

کیونکہ اوسمین ذکر ہے اللہ کی ہیبت اور عظمت اور صفتون کا

فاجتمعت فيها فضيلتان فضيلة الذكر وفضيلة المذكور

پس جمع ہوئین اوسمین دو فضیلتین لفظی اور معنوی

ولبعضها فضيلة الذكر فحسب مثل قصة الكفار و

اور بعض کو فقط فضیلت لفظی ہے جیسے قصے کافرون کے اور

ليس للمذكور فيها فضل وهم الكفار وكذلك الأسماء والصفات

نہین ہے اوسمین کچھ معنون کی بزرگی کروہ کافر لوگ ہین ف اور ایسی ہی اللہ کے نام اور صفتین

كلها مستوية في العظم والفضل لا تفاوت بينهما ووالدا

سب برابر ہین بزرگی لفظی اور معنوی ہین فرق نہین اون دونو ہین ف اور ماباپ

رسول الله صلى الله عليه وسلم ماتا على الكفر وأبو طالب

رسول صلے اللہ علیہ وسلم کے کافر موئے اور ابو طالب

عمه مات كافرا وقاسم وطاهر وإبراهيم كانوا أبناء

چچا حضرت ص کا فرموا اور قاسم اور طاہر اور ابراہیم تھے بیٹے

رسول الله صلى الله عليه وسلم وفاطمة ورقية وزينب

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے اور فاطمہ اور رقیہ اور زینب

وأم كلثوم كن جميعا بنات رسول الله صلى الله عليه وسلم

اور ام کلثوم سب بیٹیان تھین رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی ف ٣